تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

October, 06,2022

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں ماسٹران وائیرلوجی کے دوسالہ ڈگری کورس کا آغاز

ملٹی ڈسپلنیری سینٹر فار ایڈوانسڈ رسرچ اینڈ اسٹڈیز (ایم سی اے آر ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ماسٹران وائرلوجی کے دوسال کا ڈگری کورس شروع کیا ہے۔کورس میں طلبا کو وائرس کے مختلف زمروں کے متعلق معلومات فراہم کرائی جائے گی خاص طور پر پیتھوجینک وائرس،ان کی تشخیص کے طریقہ کار،اینٹی وائرل ڈرگ ڈیزائننگ، وائرس مولکیولر پاتھ ویز اور حال ہی میں تیار کردہ تھیراپیز جیسے کہ امی نوتھیراپیز اور ٹیکے سے متعلق جانکاریاں دی جائیں گی۔کورس کے دوسال کی مدت میں طلبا تربیت کے سخت عملی مراحل سے گزریں گے۔اہم بات یہ ہے کہ طلبا امینوفینو ٹائپنگ،فلوسائیٹومیٹری، ماس اسپیکٹومیٹری اور فلوروسینٹ مائیکرواسکوپی کے علاوہ جدید ترین ترقی یافتہ طبی تحقیقات جیسے کہ آر ٹی پی سی آر،جینوم سیکوینسنگ اور سی آر آئی ایس پی آر۔سی اے ایس تشخیصی طریقہ کی مدد سے وائرس کی تشخیص کیسے کریں اسے جانیں گے۔وائرلوجی، بایوٹکنالوجی، مائکروبایولوجی، بایوکیمسٹری، متعدی امراض بایولوجی، کمپیوٹیشنل اینڈ اسٹرکچرل بایولوج کے شعبہ جات کی اہم اور ممتاز ہستیوں نے اس کورس کا نصاب تیار کیا ہے۔

کورس کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر جاوید اقبال،ڈاکٹر موہن سی جوشی اور ڈاکٹر تنویر احمد نے کہا کہ خاص طور سے وائرلوجی کے میدان میں ہندوستان کو تربیت یافتہ پیشہ وروں کی سخت ضرورت ہے۔کوڈ انیس آنے کے بعد ایم سی اے آر ایس ہی تھا جس نے فعال تشخیصی طریقہ اور علاج بتایا تھا۔ایم سی اے آر ایس نے فیکلٹی اراکین نے سی آر آئی ایس پی آر۔سی اے اس ٹکنالوجی کی مدد سے دنیا کی پہلی لعاب پر مبنی تشخیص کو تیار کیا تھا۔وہ اختراعیت اس ماسٹر کورس کے لیے بنیاد کا پتھر ثابت ہوئی جیسا کہ ہم نے گزشتہ دو برسوں میں مشاہدہ کیا ہے کہ سپلائی لائن کی بہت دقت ہے خاص طور تربیت یافتہ پیشہ وروں کی مجبوری جو اس طرح کی ایسیز تیار کرکے اسے انجام دے سکتے تھے۔کورس کوآرڈی نیٹر ز نے یہ باتیں کہیں۔ڈاکٹر جاوید اقبال (ماہر ذعافیات، وائرولوجسٹ) نے مزید کہا کہ ایم سی اے آر ایس کے

بڑے بڑے تحقیقی اداروں، اسپتالوں اور تجربہ گاہوں سے روابط اور اشتراکات ہیں جس سے بالخصوص پیتھوجینیز اور وائرل بیماریوں کے سلسلے میں طلبا کو زیادہ سے زیادہ تجربہ حاصل ہوگا۔ڈاکٹر مدھومالار، ڈاکٹر سوم لتا اور ڈاکٹر امت نے بھی ایم سی اے آر ایس میں ایم ایس سی ان وائرلوجی پروگرام کا خیر مقدم کیا۔

پروفیسر محمد ذوالفقار، ڈائریکٹر ایم سی اے آر ایس نے کہا کہ ایم ایس سی ان وائرولوجی جیسے کورسیز سماجی اور معاشی طور پر ملک کے لیے سودمند ہے۔ملکی صحت نظام کو بہتر اور مضبوط کرنے کے لیے ہم رسرچ اسکالروں کو تربیت دیں گے جس سے زندگی کو لاحق خطرات والی متعدی بیماریوں کی سائنسی تحقیق اور بہتر ہوگی ۔طلبا وہ فیکلٹی اراکین تربیت دیں گے جو خود وائرولوجی اور بایوٹکنالوجی کے مختلف میدانوں میں کامل مہارت رکھتے ہیں۔ڈاکٹر ایس۔این۔کاظم جو خود بھی ایک تربیت یافتہ ماہر ذعافیات ہیں انھوں نے کہا کہ کوڈ انیس کے بعد سے متعدی امراض کے معاملات تیزی سے بڑھے ہیں۔اس کورس کی آج بہت زیادہ ضرورت ہے اور ہم ایم سی اے آر ایس میں طلبا کو مولکیولر تشخیص سے لے کر بیماری کے علاج تک بہتر سے بہتر معیار کی تعلیم ملے اس کو یقینی بنائیں گے۔ڈاکٹر کاظم نے کہا کہ جامعہ ملیہ اسلامیہ حالیہ دنوں میں کئی طبی اشتراکات کیے ہیں تا کہ طلبا کو اس موضوع پر بنیادی اور طبی معلومات بہم پہنچ سکے کیوں کہ وائرلوجی میں اس کی بہت اہمیت ہے۔

کورس کو قوانین وضوابط کی باڈیز سے منظوری مل گئی ہے اور جامعہ ملیہ اسلامیہ کی سائٹ

www.jmi.ac.in

پر درخواست فارم دستیاب ہے۔آن لائن درخواست فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ دس اکتوبر دو ہزار بائیس ہے۔

تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی